گرفتار کر کے جیل میں ڈال دیا گیا اور اب حکومت نے انہیں ایک گھر میں نظر بند کیا ہوا ہے۔ ایسٹ تیمور کی مکمل آزادی کے لیے ریفرنڈم کرانے کے لیے بھی کہا جا رہا ہے جبکہ انڈونیشیا اس پر تیار نہیں ہے اور یو این او کے تحت ہونے والے حالیہ مذاکرات میں عوام کی رائے معلوم کرنے کے لیے ریفرنڈم کرانے کی بجائے ووٹنگ کرانے کے لیے کہا گیا ہے۔ اس ووٹنگ کا کیا طریقہ کار ہوگا' اس کی تفصیلات ابھی سامنے نہیں آئیں۔ کچھ بھی ہو' ایک بات طے ہے کہ ایسٹ تیمور پر انڈونیشیا کا قبضہ اب خاتمے کے قریب ہے لیکن کیا ایسٹ تیمور ایک آزاد ریاست کے طور پر زندہ بھی رہ سکے گی؟ اس حوالے سے مختلف خدشات کا اظہار بھی کیا جا رہا ہے۔ بہرحال مسئلہ کو طے کرنے کے لیے انڈونیشیا کا رضامند ہونا خوش آئند بات ہے۔ سردست کم از کم ۵ سال تک ایسٹ تیمور کو مکمل خود مختاری دیتے ہوئے انڈونیشیا کے ساتھ اس کی کنفیڈریشن بنا دی جائے اور یہاں سے انڈونیشیا کی فوج کے انخلاء سے قبل یو این او کی امن فوج کو تعینات کیا جائے تاکہ اس دوران ایسٹ تیمور کو اپنے پیروں پر کھڑا ہونے کا موقع مل سکے اور اس کے بعد عوام اگر کنفیڈریشن میں نہ رہنا چاہیں تو پھر اسے مکمل آزادی دے دی جائے۔ اس طرح اب فوری آزادی کی صورت میں خونریزی اور سول وار کے جن خطرات کا اظہار کیا جا رہا ہے' اس سے بچا جا سکے۔

(بشکریہ روزنامہ پاکستان لاہور)

- - - - - - - - - - - - - - - -

حضرت عمرؓ اور اچھی خوراک

ام المومنین حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا اور حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے ایک روز اپنے والد محترم امیر المومنین حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ سے کہا کہ اگر اپنی خوراک میں کچھ تبدیلی کر لیں اور اچھی خوراک استعمال کیا کریں تو آپ اپنی ذمہ داریاں زیادہ اچھے طریقے کے ساتھ نباہ سکیں گے اور آپ کو قوت و صحت حاصل ہوگی۔

حضرت عمرؓ نے پوچھا کیا تمہاری رائے یہی ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ جی ہاں! حضرت عمرؓ نے فرمایا کہ میں تمہاری خیر خواہی کو جانتا ہوں مگر میں نے اپنے دو ساتھیوں (حضرت محمد رسول اللہ ﷺ اور حضرت ابو بکر ؓ) کو جس طریقہ پر چھوڑا ہے' اگر اس سے ہٹ جاؤں گا تو آخرت میں ان کی رفاقت حاصل نہیں کر سکوں گا (اس لیے مجھے میرے حال پر رہنے دو)

(تاریخ الخلفاء سیوطیؒ)

بلاتبصرہ — فلم انڈسٹری اور مولانا محمد اکرم اعوان

لاہور (کلچر رپورٹر) اداکارہ انجمن کی فلم انڈسٹری میں باقاعدہ واپسی ہو گئی ہے۔ گزشتہ رات انہوں نے اپنی فلم "چودھرانی" کا افتتاح گلوکارہ عذرا جہاں کے گانے سے کیا۔ اداکارہ انجمن پانچ سال کے بعد جب ایورنیو سٹوڈیو میں داخل ہوئیں تو مین گیٹ پر فلمسازوں' ڈائریکٹروں' تکنیکی عملے اور پرستاروں نے ان کا زبردست خیر مقدم کیا۔ سٹوڈیو میں ہر طرف لوگ ہی لوگ تھے۔ مین گیٹ سے فوارے تک راستے کو گلاب کے پھولوں سے سجایا گیا تھا۔ فوارے پر سٹیج بنایا گیا جس پر اداکارہ انجمن کی ایک بڑی تصویر لگائی گئی۔ افتتاح کے بعد مٹھائی تقسیم کی گئی۔ تقریب کے اختتام پر انجمن سٹوڈیو سے روانہ ہوئیں تو پرستار ان کی گاڑی کے آگے آگئے۔ افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے اداکارہ انجمن نے کہا کہ میں فلمی دنیا چھوڑ چکی تھی مگر فلمسازوں' ڈائریکٹروں اور پرستاروں نے اس قدر مجبور کیا کہ میں نے اپنا فیصلہ بدل دیا اور فلم انڈسٹری میں واپس آگئی۔ آج واپسی پر لوگوں نے جس طرح میرا خیر مقدم کیا' میں اس کی بڑی مشکور ہوں۔ خصوصاً ذوالفقار علی مانا' حسن عسکری اور ریاض بٹ کی جنہوں نے مجھے "چودھرانی" بنایا۔ انہوں نے کہا کہ مجھے پرستاروں نے ہی انجم سے انجمن بنایا۔ انہوں نے کہا کہ سلطان راہی اس ملک کے بڑے آرٹسٹ تھے۔ میں ان کی کمی پوری کرنے کی کوشش کروں گی۔ انہوں نے کہا کہ لوگ ہم لوگوں کو اچھا نہیں سمجھتے۔ فلم والوں کے بارے میں عام تاثر یہ ہے کہ یہ لوگ اچھے نہیں ہوتے۔ یہ بات صحیح نہیں ہے۔ اس تاثر کو زائل کرنے کے لیے آج میں اس تقریب میں ایک روحانی شخصیت کو لائی ہوں۔ یہ شخصیت تنظیم الاخوان کے سربراہ مولانا اکرم اعوان ہیں۔ مولانا اکرم اعوان نے کہا کہ فلم سب سے بڑا ذریعہ ابلاغ ہے۔ فلم والوں کے پاس بہت زیادہ سننے والے اور دیکھنے والے ہوتے ہیں اس لیے فلم کو صرف وقت گزارنے یا غم غلط کرنے کا ذریعہ نہیں سمجھنا چاہیے بلکہ اس ذریعے سے قوم کی تربیت کرنی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ

ہمارے بچے مغرب کی بنائی ہوئی کارٹون فلمیں دیکھتے ہیں۔ بچوں نے سینوں پر مکی ماؤس کی تصویر بنا رکھی ہیں۔ دراصل مغرب والے کارٹون فلموں کے ذریعے اپنے نظریات ہمارے بچوں پر مسلط کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہماری انڈسٹری کو بھی کارٹون فلمیں بنانی چاہیں اور ان کے لیے ملا دو پیازہ' علی بابا کے موضوعات کافی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہماری فلم انڈسٹری نے جن حالات میں غیر ملکی فلم انڈسٹریوں کا مقابلہ کیا' اس پر ہماری انڈسٹری قابل تحسین ہے۔ (بحوالہ روزنامہ نوائے وقت ۲۳ مارچ ۹۹ء)